امام حسین علیہ‌السلام اور نصیحت

<"xml encoding="UTF-8?>

امام حسین علیہ‌السلام اور نصیحت

کمزور ترین لوگ

حدیث-۲۶- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اَعْجَزُ النّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعاءِ، وَاَبْخَلُ النّاسِ مَنْ بَخِلَ بالسَّلامِ. [بحارالانوار،93،294- موسوعه کلمات الامام الحسین علیه السلام،781، ح971]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: کمزور ترین لوگ وہ ہیں جو دعاءسے عاجز ہو اور سب سے زیادہ کنجوس اور بخیل وہ انسان ہیں جو سلام میں بُخل کریں۔

روزہ کے حکمت

حدیث-۲۵- سُئِلَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: لِمَ افْتَرَضَ اللّهُ عَزَّوَجّلَ عَلی عَبیدِهِ الصَّوْمَ؟ قالَ: لِیَجِدَ الْغَنِیُّ مَسَّ الْجُوعِ فَیَعُودَ بِالْفَضْلِ عَلَی المَساکینَ.

[موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام، ص 692، ح 759]

امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پروردگار عالم نے اپنے بندوں پر روزہ کیوں فرض کیا؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: تاکہ امیر بھوک کی سختیوں کا مزہ چکھ سکیں اور اپنے مال کو غریبوں کی مدد (اورراہ خدا میں انفاق)کر سکیں۔

پانچواں حصہ:

امام حسین علیہ‌السلام اور نصیحت

نامہ اعمال

حدیث-۲۷- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام لِمُعاوِیَةَ: وَاعْـلَمْ أَنَّ لِلّهِ تَعالی کِـتاباً لایُغادِرُ صَغیرَةً وَلاکَبیرَةً اِلاّ اَحْصاها وَلَیْسَ اللّهُ بِناسٍ لِأَخْذِكَ بِالْظِنَّةِ، وَقَتْلِكَ اَوْلِیاءَهُ... [رجال کشی، ص 32]

امام حسین علیہ السلام نے معاویہ سے فرمایا: جان لو کہ پروردگار عالم کے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو کسی چھوٹی یا بڑی چیز کو نہیں چھپاتی اور وہ سب لکھتا ہے اور خدا تمہارے ان اعمال کو نہیں بھولتا جن پر تم شک کرتے ہو اور اولیاء الہی(خدا کے دوست اور مقرب بندوں)کو قتل کرتے ہو...

امام اور آزادی مطلق

حدیث-۲۸- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اِفْعَلْ خَمْسَةَ أَشْیاءَ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، فَأَوَّلُ ذلِكَ: لا تَأْكُلْ رِزْقَ اللّهِ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، وَالثّانی: اُخْرُجْ مِنْ وِلایَةِ اللّهِ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ، وَالثالِثُ: اُطْلُبْ مَوْضِعاً لایَراكَ اللّهُ وَاذْنِبْ ماشِئْتَ، وَالرّابِعُ:

اِذا جاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوحَكَ فَادْفَعْهُ عَنْ نَفْسِكَ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ، وَالْخامِسُ: اِذا اَدْخلَكَ مالِكٌ فى النّارِ فَلا تَدْخُلْ فِى النّارِ وَاذْنِبْ ما شِئْتَ. [موسوعة كلمات الامام الحسين علیه السلام، ح 559]
ایک شخص امام حسین علیہ السلام کے پاس حاضر ہوااورعرض کیا: مولا میں گناہ گار ہوں اور گناہ سے باز نہیں آسکتا، مجھےنصیحت فرمائیں۔
تو اس وقت امام علیہ السلام نے فرمایا: دیکھیں پانچ کام کرو، پھر جو چاہو گناہ کرو:
1- روزق الہی مت کھاؤ، جو چاہو گناہ کرو۔ 2-اللہ کی حکومت اور ولایت سے نکل جاؤ، جو چاہو کرو۔ 3- ایسی جگہ کا انتخاب کر،جہاں اللہ تم کو نہ دیکھے، پھر تم جو گناہ چاہیں انجام دیں۔ 4- جب عزرائیل (ملک الموت) تمہارے جسم سے روح قبض کرنے آئے تو اسے تم اپنےسے دور رکرو، جو چاہو کرو۔ 5- جب جہنم کا مالک تمہیں آگ میں ڈالنا کرنا چاہے تو آگ و آتش میں داخل نہ ہو، پھر جو گناہ چاہو کرو۔

روز قیامت نامہ اعمال کا پیش کرنا
حديث-۲۹- قالَ الْحُسَيْنُ علیه السلام: إِنَّ اَعْمالَ هذِهِ الاْمَّةِ ما مِنْ صَباحٍ اِلاّ وَتُعْـرَضُ عـلَى اللّهِ تَعالى. [بحارالانوار، ج73، ص353. عیون اخبار الرضا، ج2، ص 48]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:کوئی صبح ایسا نہیں جس میں اس امّت کے اعمال ہر روز خداوند متعال کے حضور پیش نہ کئے جاتے ہو۔

اللہ کے سوا سب کچھ
حديث-۳۰- قالَ الْحُسَيْنُ علیه السلام: اِنَّ سُكّانَ السَّمواتِ يَفْنُونَ وَاَهْلَ الاْرْضِ يَمُوتُونَ وَجَمِيعُ الْبَرِيَّةِ لا يَبْقُونَ وَكُلَّ شَئْ ءٍ هالِكٌ اِلاّ وَجْهَهُ. [فتوح ابن اعثم، ج 5، ص 94 ـ مقاتل الطالبيين، ص 112]
امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: آسمان والے فنا ہو جاتے ہیں اور زمین والے مر جاتے ہیں اور کوئی چیز باقی رہنے والی نہیں ہیں اور خدا کے سوا ہر چیز فنا ہے۔